سوال

(592) مریدوں کی زکواۃ فطر وغیرہ کے مال سے کچھ حصہ اپنے اہل وعیال کے لئے الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

متعدد مواضع کے لوگوں نے اپنے اسلامی امور کے بندوبست کے لئے ایک عالم کو پسند کرکے پیر مان کر اس کے ہاتھ پر بطور خاطر بعیت کی۔ وہ پیر حتی الامکان اپنے مریدوں کا اسلامی امور کے بندوبست اور جماعت انتظام کرتا رہا۔ اب سوال یہ ہے کہ وہ پیر اپنے مریدوں کی زکواۃ فطر وغیرہ کے مال سے کچھ حصہ اپنے اہل وعیال کے لئے لے سکتا ہے یا نہیں۔ (عبدالباقی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکواۃ آٹھ آدمیوں پر تقسیم کرنے کا حکم ہے چنانچہ ارشاد ہے۔

إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا ٦٠ سورة التوبة

یعنی زکواۃ فقیروں مسکینوں اوران لوگوں کے لئے ہے۔ جو اس پر عامل ہوں وغیرہ پیر صاحب اگر حاجت مند ہیں۔ تو عاملین کے زمرے میں داخل ہوکر کچھ حصہ اہل وعیال کے لئے لے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 01 ص 747

محدث فتویٰ